اور آج ــــــــ

آج جبکہ افغانستان کی سرزمین پر روس اپنے ناپاک پنجے گاڑ چکا اور لبنان میں فلسطینیوں کے خون سے ہولی کھیلی جا رہی ہے، اسلامی دنیا طول طویل بیان جاری کرنے اور قرار دادیں پیش کرنے میں مصروف ہے اور اسی کو ایک عظیم تر جہاد تصور کر رہی ہے ــــ آہ، ہزاروں افراد کے خاک و خون میں تڑپنے والے لاشوں کے انتقام کا ایک ہی حل اسلامی دنیا کی سمجھ میں آیا ہے کہ وہ روس اور اسرائیل کی مذمت کے لیے زیادہ سے زیادہ الفاظ جمع کر سکے ــــ بے گناہوں کے خون میں ڈوب ڈوب کر ابھرنے والی سنگینوں اور انسانی جسموں سے پار ہونے والی رائفل کی گولیوں کے سامنے دیوار تعمیر کی جا رہی ہے تو صرف الفاظ کی! ــــ اگر یہ سچ ہے کہ تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے تو پھر تاریخ کے چہرے سے اس نقاب کو بھی الٹ دینے کی شدید ضرورت ہے جس کے پس منظر میں آج سے ٹھیک چودہ سو برس پیشتر ماہ رمضان المبارک ہی میں، ہمیں بدر کا میدان کارزار دکھائی دیتا ہے ــــ جہاں ایک طرف تین سو تیرہ کا بے سروسامان لشکر عظیم الشان فتح کی خوشی میں رب العزت کے حضور سجدۂ شکر بجا لاتا دکھائی دیتا ہے تو دوسری طرف ہر قسم کے آلاتِ حرب و ضرب سے لیس ایک ہزار کا اجتماع اپنے زخم چاٹتا نظر آتا ہے ــــ یہ بدر کا میدان اسی سرزمین پر واقع ہے جہاں آج دس کروڑ عرب مٹھی بھر اسرائیلیوں کے ہاتھوں پریشان ہیں ــــ آخر کیوں؟ ــــ رمضان المبارک میں روزے کے نت نئے فلسفے پیش کرنے والو! کیا تم نے کبھی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس فرمانِ مبارک پر بھی غور کیا ہے کہ چند گھونٹ پانی سے اپنے روزہ دار مسلمان بھائی کو روزہ افطار کرا دینے والا، اس اجر و ثواب کا مستحق کیسے بن جاتا ہے، جس اجر و ثواب کو ایک روزہ دار دن بھر کی بھوک پیاس کی مشقت اٹھا کر حاصل کر پاتا ہے؟ ــــ ذرا اس فلسفے پر بھی غور کرو تو اچانک تمہارے کانوں میں محسنِ انسانیت کے وہ الفاظ گونجنے لگیں گے جو تمہارے لیے کسی بھی "سپر طاقت" کے مستعار ہتھیاروں سے زیادہ مفید اور کارآمد ثابت ہو سکتے ہیں:

"تری المومنین فی تراحمهم وتوادهم وتعاطفهم کمثل الجسد اذا اشتکی عضوا تداعی له سائر الجسد بالسهر والحمی!"

کہ "مومنوں کی اپنے مسلمان بھائیوں سے محبت و شفقت، رحم و مروت اور ہمدردی کی مثال ایک (انسانی) جسم کی ہے کہ جب اس جسم کے ایک حصہ کو کوئی تکلیف لاحق ہوتی ہے تو اس جسم کے دیگر تمام اعضاء (اس کا ساتھ دیتے) اور پوری پوری رات اضطراب و بے چینی میں گزار دیتے ہیں!"